میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

اتوار ، 22رجب، 1447ھ | 11/01/2026 | نمبر: 1447/20

پریس ریلیز

حزب التحریر نہ تو کوئی دہشت گرد تنظیم ہے اور نہ ہی صرف وسطی ایشیا تک محدود ہے۔ یہ امت کے طول وعرض میں پھیلی ہوئی سیاسی جماعت ہے، جو خلافتِ راشدہ الثانی کے تحت پوری مسلم دنیا کو وحدت بخشنے کے لئے کام کر رہی ہے

6 جنوری 2026ء کو انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (ISPR) کے ڈائریکٹر جنرل، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے انسدادِ دہشت گردی سے متعلق ایک کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا : "اس پریس کانفرنس کا واحد مقصد یہی ہے۔ اور میری گزارش ہے کہ ہم انسدادِ دہشت گردی پر اپنی توجہ مسلسل مرکوز رکھیں کیونکہ اس وقت دہشت گردی ریاستِ پاکستان کو درپیش سب سے بڑا خطرہ ہے"۔ اس کانفرنس کے دوران انہوں نے اس بات کا دھیان رکھا کہ انہوں نے حزب التحریر کا تذکرہ کرنا ہے، اور اس تذکرے میں انہوں نے دو مرتبہ لوگوں کو گمراہ کیا : پہلی بار یہ دعویٰ کر کے کہ حزب التحریر ایک دہشت گرد تنظیم ہے، اور دوسری بار یہ کہہ کر کہ یہ تنظیم وسطی ایشیا تک محدود ہے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان، پاکستان کے مسلمانوں کے لیے بالعموم اور پاکستان کی مسلح افواج کے لئے بالخصوص درج ذیل نکات پیش کرتی ہے:

1۔ پریس کانفرنس میں حزب التحریر کے بارے میں غلط معلومات فراہم کرنا ایک دانستہ عمل تھا۔ حکومت جھوٹ بول رہی ہے کہ حزب التحریر ایک عسکری تنظیم ہے تاکہ حزب التحریر کے شباب کو گرفتار کرنے، تشدد کا نشانہ بنانے اور ان پر ظلم کرنے کا جواز پیدا کیا جا سکے، جن میں سے کئی کو حکومت نے آج بھی لاپتہ کر رکھاہے۔ حکومت کی طرف سے ایسا اس لئے کیا جا رہا ہے کیونکہ ظالم ٹرمپ کی غلامانہ خدمت گزاری پر حزب التحریر عاصم – شہباز حکومت کے خلاف ایک سیاسی مہم چلا رہی ہے۔ حزب التحریر خاص طور پر عاصم–شہباز حکومت کی اس بات پر مخالفت کرتی ہے کہ وہ پاکستان کی مسلم مسلح افواج کو،امریکی کمان کے تحت، ایک امریکی جنرل کو رپورٹ کرتے ہوئے، 'غزہ اسٹیبلائزیشن فورس' کے نام سے بھیجنے پر آمادہ ہے۔ عاصم – شہباز حکومت کا غزہ کے مسلمانوں کے خلاف ٹرمپ کے ساتھ تعاون امت کے خلاف ایک سنگین جرم اور غزہ کے عوام سے بھیانک غداری ہے۔ جبکہ اسلام تو اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج غزہ اور فلسطین کو صیہونی قبضے سے آزاد کرانے کی خاطر جہاد کے لئے متحرک ہوں۔ حزب التحریر پاکستان کی مسلح افواج کو غزہ کے مسلمانوں کے حوالے سے ان کی شرعی ذمہ داری یاد دلانے میں پیش پیش رہی ہے۔ عاصم – شہباز حکومت حزب کو خاموش کرانا چاہتی ہے، اسی لئے وہ اس کے خلاف جھوٹ اور بہتان تراشی کا سہارا لے رہی ہے۔

2۔ عاصم – شہباز حکومت کی جانب سے حزب التحریر کے متعلق غلط معلومات فراہم کرنے میں اضافے کا محرک، حزب التحریر کے خلاف جاری وہ عالمی پالیسی ہے جسے تشکیل دینے والے امریکا اور برطانیہ ہیں۔ مغرب، بالخصوص ٹرمپ انتظامیہ، نے انسدادِ دہشت گردی کے دائرہ کار کو عسکریت پسندی سے آگے بڑھاتے ہوئے سیاسی اسلام تک وسیع کر دیا ہے۔ اب ٹرمپ خاص طور پر "ریڈیکل اسلام"، "اسلامی آئیڈیالوجی" اور خلافت کے دوبارہ قیام کو ہدف بنا رہا ہے۔ 21 دسمبر 2025ء کو امریکہ

کی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس، تلسی گبارڈ (Tulsi Gabbard) نے خبردار کرتے ہوئے کہا: " اسلام پسندوں کی یہ آئیڈیالوجی ہماری آزادی کے لئے براہِ راست خطرہ ہے، کیونکہ اس کی بنیاد ایک ایسے سیاسی نظریے پر ہے جو عالمی خلافت قائم کرنا چاہتا ہے"۔ یوں ٹرمپ انتظامیہ اور مسلم دنیا میں اس کے ایجنٹ اُن غیر متشدد اسلامی تحریکوں کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں جو امتِ مسلمہ کے لئے ایک سیاسی وژن پیش کرتی ہیں اور خلافت کے تحت مسلم امت کو متحد ہونے کی دعوت دیتی ہیں۔

حزب التحریر عسکریت پسندی کے حوالے سے اپنے مؤقف کی متعدد بار وضاحت کر چکی ہے۔ حزب معاشرے کو تبدیل کرنےاور اسے اسلام حکمرانی کے قیام کے لئے تیار کرنے کے لیے سیاسی اور فکری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ حزب مسلح جدوجہد کے ذریعے اقتدار یا اختیار حاصل کرنے کی خواہاں نہیں ہے۔ حزب نے خود کو رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی تک محدود رکھا ہوا ہے، جنہوں نے مدینہ میں اسلام کے نفاذ کے لئے، عسکری قوت و تحفظ کے حامل افرادسے نُصرۃ (عسکری مدد)طلب کر کے اقتدار و اختیار حاصل کیا تھا۔ اسی بنا پر حزب نے پاکستان کی مسلح افواج سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ خلافت کے قیام کے لئے نُصرۃ فراہم کریں اور اُن معزز انصار کے نقشِ قدم پر چلنے کا شرف حاصل کریں جن کی اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں خود تعریف فرمائی اور جن کی عزت افزائی رسول اللہ ﷺ نے اپنی احادیث میں کی ۔ انصار نے پہلی اسلامی ریاست کے قیام کے لئے اپنی نُصرۃ فراہم کر کے یہ شرف حاصل کیا تھا، اور اسی طرح کا اجر آج کے انصار، یعنی پاکستان کی مسلح افواج کے ان افسران کا بھی منتظر ہے، کہ وہ آگے بڑھیں اور پاکستان میں نبوت کے نقشِ قدم پر خلافتِ راشدہ الثانی کے قیام کے لیے، حزب التحریر کو نُصرۃ فراہم کرکے، موجودہ حکومت کو اکھاڑ پھینکیں ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے،

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ﴾

"اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺکی پکار پر لبیک کہو، جب وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشتی ہے، اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے، اور یہ کہ تم سب اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے" (سورۃ الانفال؛ 8:24)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس